مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلہم
عاشقانِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک تحفہ
الوظیفۃ الکریمۃ
معمولات و افادات
اعلیٰ حضرت عظیم البرکۃ مولینا الشاہ احمد رضا خان بریلوی قدس اللہ سرہ
مکتبہ نبویہ ◎ گنج بخش روڈ لاہور

عاشقانِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک تحفہ

اَلوَظِیفَۃُ الکَرِیمَۃُ

معمولات و افادات

اعلیٰ حضرت عظیم البرکۃ مولٰینا الشاہ احمد رضا خاں بریلوی قدس اللہ سرہ العزیز

مکتبہ نبویہ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور

نامِ کتاب .... الوظیفۃ الکریمہ

مرتبہ .... اعلیٰ حضرت امام اہلسنت الشاہ احمد رضا خان بریلوی قادری

معمولات .... سلسلۂ عالیہ قادریہ

موضوع .... وظائف قادریہ

کتابت .... علی احمد صابر چشتی

عکاسی ....

تصحیح کتابت .... پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

سرورق و ٹائیٹل .... امام الخطاطین حافظ محمد یوسف سدیدی

طابع .... سید اکرام الحق

کاغذ .... آفسٹ

صفحات ....

ناشر .... مکتبہ نبویہ، گنج بخش روڈ

ہدیہ ....

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حامدا لمن جعل الدّعاء عبادة بل مخ العِبادةِ وامر بادعونی عبادہ والزمہ بوَعْدہ الاجابۃ ومن دَعَا رَبّہ لبّیك یاعَبْدِی اَجابہ قَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَاِنَّہٗ سَمِیْعٌ مُّجِیْبٌ وَّ مُصَلِّیًا وَّ مُسَلِّمًا عَلٰی مَنِ اخْتَبَا دَعْوَتَہُ الْمُسْتَجَابَةَ لِیَوْمِ الْمَثَابَةِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ مَآ اَنْہَلَ الدِّیَمِ من السحابۃ۔ اٰمین۔

"حمد اُس کے وجہِ کریم کو جس نے ہمیں مولائے عالم والیٔ اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم کے بندگانِ بارگاہِ عالم پناہ میں کیا۔"

ہمارے ہاتھ میں حضور پُرنور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامنِ کرم دیا۔ اپنے اولیاء ہمارے مشائخِ سلسلہ خصوصاً ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلیٰحضرت

---

[1] حضور پُرنور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطورِ تمہید کچھ تحریر فرمانا چاہا تھا مگر وہ جواہر زواہر مثلِ درِ مکنون سینۂ اقدس میں مخزون ہے۔ دل نے نہ چاہا اُن الفاظِ کریمہ سے ایک حرف بھی کم ہو۔ انہیں بجنسہٖ نقل کرکے کہ یہیں تک تھے جو فہمِ قاصر میں آیا ہدیۂ ناظرین کیا۔ اِس رسالہ کا نام بھی کچھ نہ تجویز فرمایا تھا تاریخی نام اور خطبہ فقیر نے اضافہ کیا ——— گدائے آستانہ قدسیہ رضویہ فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہٗ

قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایۂ رحمت ہم پر دراز کیا۔ جنھوں نے ہم تک پہنچایا، کہ تمہارا حیا والا ربّ کریم حیا فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور ہاتھ پھیلائے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے۔ ہمیں خود حکمِ دُعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا فَعَلَيْكُمْ بِالدُّعَاءِ فَاِنَّ الدُّعَاءَ يَرُدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ اَنْ يُبْرَمَ بارگاہِ کرم سید اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے حضور پُرنور سیدنا اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارک دُعائیں ہمیں پہنچیں اور اذکار و اشغال درِ مکنون کی طرح خاندانِ عالیہ میں مخزون تھے برادرانِ اہل سنّت و خواجہ تاشان قادریت رضویت کے لیے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین و دُنیا کی برکتوں سے مالا مال ہوگا۔ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی برکت سے تمام اہلسنت کو مستفیض فرمائے۔ آمین آمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صبح و شام دونوں وقت

آدھی رات ڈھلے سے سُورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے۔ اِس بیچ میں جس وقت ان دُعاؤں کو پڑھ لے گا صبح کا پڑھنا ہوگیا۔ یوں ہی دوپہر ڈھلنے سے غروب آفتاب تک شام ہے۔

(۱) سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا — ایک ایک بار

(۲) آیۃ الکرسی: ایک ایک بار اور اس کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ — ایک ایک بار

(۳) تینوں قل تین تین بار۔ ان تینوں نمبروں کا فائدہ ہر بلا سے محفوظی ہے۔ صبح پڑھے تو شام تک اور شام پڑھے تو صبح تک۔

(۴) بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الْخَيْرَ اِلَّا اللّٰهُ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ مَاشَآءَ اللّٰهُ مَا كَانَ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تین تین بار۔ اس کا فائدہ سات چیزوں سے پناہ ہے۔ جلنا۔ ڈوبنا۔ چوری۔ سانپ۔ بچھو۔ شیطان سلطان۔ صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک۔

(٥) اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط تین تین بار۔ سانپ۔ بچھو وغیرہ موذیات سے پناہ ہو۔

(٦) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ٥ تین تین بار زہر و سحر سے امان ہے۔

(٧) رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِسَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّ رَسُوْلًا۔ تین تین بار اللہ عزوجل کے کرم پر حق ہے کہ روز قیامت اُسے راضی کرے۔

(٨) حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ دس دس بار۔ ہر بلا و مکر سے محفوظی۔ حدیث میں سات بار فرمایا۔ حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دس بار آیا۔ فقیر کا اسی پر عمل ہے۔ اسے بحمدہٖ تعالیٰ تمام مقاصد کے لیے کافی پایا۔

(٩) فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ط وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ٥ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ

مَوْتِهَا وَکَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ٥ ایک ایک بار۔ جس کسی دن سب وظائف رہ جائیں تو یہ تنہا اُن سب کی جگہ کافی ہے۔ نیز رات دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

(١٠) اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا ختم سورۃ تک ایک ایک بار شیطان و جن و آفات سے محفوظی۔

(١١) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط تین بار۔ پھر هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط سورہ حشر کی اخیر تین آیتیں ایک بار۔ صبح پڑھے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کریں اور اس دن مرے تو شہید ہو اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے۔

(١٢) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَیْئًا نَّعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ تین تین بار۔ خاتمہ ایمان پر ہو۔

(١٣) بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ وُلْدِیْ وَ اَهْلِیْ وَمَالِیْ تین تین بار۔ دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔

(١٤) اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ لِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّکْرُ ایک ایک بار۔ صبح کو کہے تو دن بھر سب نعمتوں کا شکر ادا کیا اور شام کو تو شب بھر کی۔ شام کو اَصْبَحَ کی جگہ اَمْسٰی کہے۔ فقیر اس کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ زائد کرتا ہے۔

(۱۵) بِسْمِ اللّٰهِ جَلِیْلِ الشَّانِ عَظِیْمِ الْبُرْهَانِ شَدِیْدِ السُّلْطَانِ مَاشَآءَ اللّٰهُ کَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
ایک ایک بار۔ شیطان اور اُس کے لشکروں سے محفوظ رہے۔

(۱۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ۔ چار چار بار۔ ہر بار چہارم حصہ بدن دوزخ سے آزاد ہو۔ شام کو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَیْتُ کہے۔

(۱۷) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰی لَهٗ دُوْنَ مَشِیَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طُرْفَةِ عَیْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ ایک ایک بار۔ گویا اُس نے اُس دن رات پوری عبادت کا حق ادا کیا۔

(۱۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ایک ایک بار۔ غم و الم سے بچے
ادائے قرض کے لیے گیارہ گیارہ بار پڑھے۔

(۱۹) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ

طُرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ ۔ ایک ایک بار۔ سب کام بنیں۔

(۲۰) اَللّٰهُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰٓی اِخْتِیَارِیْ ۔ سات سات بار۔ دن رات کے ہر کام کے لیے استخارہ ہے۔

(۲۱) سید الاستغفار ایک ایک بار یا ۳-۳ بار۔ گناہ معاف ہوں اور اُس دن رات مرے تو شہید۔ وہ یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْۢبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۔
فقیر اسکے بعد اتنا زائد کرتا ہے: وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ۔ اور اپنے جس فعل سے کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

(۲۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۔ سو سو بار۔
دُنیا میں فاقہ نہ ہو۔ قبر میں وحشت نہ ہو۔ حشر میں گھبراہٹ نہ ہو۔

صرف صبح

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ گیارہ بار ہر کام بنے، شیطان سے محفوظ رہے۔

(۲) سورۂ اخلاص گیارہ بار۔ اگر شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے

کہ اس سے گناہ کرائے نہ کراسکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے۔

(۳) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔ اکتالیس (۴۱) بار۔ اُس کا دل زندہ رہیگا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

(۴) سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ط تین تین بار۔ جنون، جذام وبرص و نابینائی سے بچے۔

(۵) تلاوتِ قرآنِ عظیم کم ازکم ایک پارہ حتی الامکان طلوعِ شمس سے پہلے ہو اور اگر آفتاب نکل آئے تو ٹھہر جائے اور ذکر اذکار کرے۔ یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے کہ جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے تلاوت بھی مکروہ ہے۔

(۶) دلائل الخیرات ، ایک حزب

(۷) شجرہ شریف۔ دلائل وشجرہ قبل طلوع ہوں یا بعد طلوع۔

پانچوں نمازوں کے بعد

(۱) آیۃ الکرسی ایک ایک بار۔ مرتے ہی داخلِ جنت ہو

(۲) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ تین تین بار۔ گناہ معاف ہوں۔ اگرچہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں۔

(۳) تسبیح حضرت سیدتنا زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس بار۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ چونتیس بار۔ اخیر میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط ایک بار۔ اُس دن تمام جہان میں کسی کا عمل اُس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا مگر جو اُس کے مثل پڑھے۔

(۴) ماتھے پر دہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ ط ہر غم وپریشانی سے بچے فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے وَعَنْ اَھْلِ السُّنَّۃِ ط

(۵) پنج گنج قادریہ : برکات بے شمار ہیں۔

نماز صبح وعصر کے بعد

(۱) بغیر پاؤں بدلے، بغیر کلام کیے دس دس بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط ہر بلا وآفت وشیطان ومکروہات سے بچے۔ گناہ معاف ہوں۔ اُس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ط سات سات بار۔ دوزخ دعا کرے کہ الٰہی اسے مجھ سے بچا۔

نماز صبح کے بعد

(۱) اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ مِّنْ حَیْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَیْنَ

شِئْتَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدُنْیَایَ حَسْبِیَ اللّٰہُ
لِمَا اَھَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ
حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ ج
حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسَآءَلَۃِ فِی الْقَبْرِ ط حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ ج
حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ ج حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج
عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط ایک ایک بار یا
تین تین بار۔ ہر مشکل آسان ہو۔ سب پریشانیاں دُور ہوں۔ ایمان سلامت رہے۔
اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے۔ دُشمن برباد ہوں۔ حاسد اپنی آگ میں جلیں۔ نزع آسان
ہو۔ قبر میں شاداں ہو۔ نیکیوں کا پلّہ بھاری ہو۔ صراط پر سہل جاری ہو۔

(۲) بعد نمازِ صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہُوا ذکرِ الٰہی میں مشغول رہے۔
یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو یعنی طلوعِ کنارۂ شمس کو بیس پچیس منٹ گزر جائیں۔
اُس وقت دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پُورے حج و عمرہ کا ثواب لے کر پلٹے۔

نمازِ مغرب کے بعد

فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے ہر دُو رکعت پر التحیات
و درود و دُعا اور پہلی۔ تیسری۔ پانچویں سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ سے شروع ہو۔
اُن میں پہلی دو سنّتِ مؤکدہ ہوں گی۔ باقی چار نفل یہ صلوٰۃ اوّابین ہے، اور اللہ

اوّابین کے لیے غفور ہے۔

شب میں

(یعنی غروبِ شمس سے طلوعِ صبح تک جس وقت ہو)

(۱) سُوْرَۂ مُلْك عذابِ قبر سے نجات ہے۔

(۲) سُوْرَۂ یٰسٓ مغفرت ہے۔

(۳) سُوْرَۂ وَاقِعَہ فاقہ سے امان ہے۔

(۴) سُوْرَۂ دُخَان صبح اس حال میں اُٹھے کہ ستّر ہزار فرشتے اس
کے لیے استغفار کرتے ہوں۔

بعد نمازِ عشاء

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ صَلَّی اللّٰہُ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ ط طاق بار جتنا نبھ سکے
حصولِ زیارتِ اقدس کے لیے اس سے بہتر صیغہ نہیں مگر خالص تعظیمِ شانِ اقدس کے لیے پڑھے۔ اِس نیت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت عطا ہو۔ آگے اُن کا کرم بے حد و انتہا ہے ؎

فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب
کہ حیف باشد ازو غیر او تمنّائے

منہ مدینۂ طیبہ کی طرف ہو اور دِل حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ و اصحابہٖ وسلم کی طرف دست بستہ پڑھے۔ یہ تصوّر باندھے کہ روضۂ انور کے حضور حاضر ہوں اور یقین جانے کہ حضورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اسے دیکھ رہے ہیں، اس کی آواز سُن رہے ہیں۔ اُس کے دِل کے خطروں پر مطلع ہیں۔

(۲) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ اَبَدًا عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ ۱۰۰ مرتبہ ۔ گناہوں کی مغفرت۔ آفاتِ دنیاوی و اُخروی سے نجات وصفائے قلب۔

سوتے وقت

(۱) آیۃ الکرسی شریف ایک بار۔ جب تک سوئے حفاظتِ الٰہی میں رہے۔ اُس کے گھر اور گرد کے گھروں میں چوری سے پناہ ہو۔ آسیب و جن کا دخل نہ ہو۔

(۲) تسبیح حضرت زہرا۔ صبح نشاط پر اُٹھے اور فوائد بے شمار۔

(۳) الحمد و قل ایک ایک بار

(۴) ابتدائے سورۂ بقرہ سے مُفْلِحُوْنَ تک اور آخر اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے۔ اِن دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔

(۵) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے آخر کہف تک چار آیتیں شب میں یا صُبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھے آنکھ کھُلے گی۔

(۶) دونوں کفِ دست پھیلا کر تینوں قل ایک ایک بار پڑھ کر اُن پر دم کر کے سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیر لے پھر دوبارہ سہ بارہ اسی طرح۔ ہر بلا سے محفوظ رہے۔

(۷) سورۂ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پر خاتمہ کرے اُس کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کر کے پھر پڑھ لے کہ اسی پر خاتمہ ہو گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ

سوتے سے اُٹھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ط

قیامت میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ اللہ عزّوجل کی حمد ہی کرتا اُٹھے۔

تنبیہ: اوپر سے یہاں تک جتنی دُعائیں لکھی گئیں۔ ہر ایک کے اوّل و آخر درُود شریف ضروری ہے۔

تہجد

فرض عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر شب میں طلوعِ صبح سے پہلے جس وقت آنکھ کھُلے اگرچہ رات کے نو بجے یا جاڑوں میں جب پونے سات بجے عشاء پڑھ کر سو رہے اور سات سوا سات بجے آنکھ کھُلے وہی وقت تہجد کا ہے۔ وضو کرکے کم از کم دو رکعت پڑھ لے۔ تہجد ہو گیا اور سنّت آٹھ رکعت ہیں۔ اور معمول مشائخ ١٢ رکعت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے اور بہتر یہ کہ جتنا قرآن مجید یاد ہو اس کی تلاوت ان رکعتوں میں کرے۔ اگر کل یاد ہو تو کم سے کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے۔ نہ یاد ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سورۂ اخلاص کہ جتنی رکعتیں پڑھے گا اتنے ختم قرآن مجید کا ثواب ملے گا۔

ذکرِ جہر چہار ضربی

چار زانو بیٹھے۔ بائیں زانو کی رگ کیماس دہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی انگلی میں دبا لے پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے محاذی لا کر لا کا لام یہاں سے

شروع کرکے دہنے گھٹنے کے محاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے۔ اب یہاں سے اِلٰہَ کا ہمزہ شروع کرکے لام کے بعد کا الف دہنے شانے تک کھینچتا لے جائے اور ہ دہنی طرف خوب منہ پھیر کر کہے پھر وہاں سے اِلَّا اللّٰہُ، بقوت دِل پر ضرب کرے۔ سو بار یا حسبِ قوت کم سے شروع کرے۔ پھر حسبِ طاقت و فرصت بڑھاتا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے۔ جب حرارت بڑھنے لگے ہر سَو بار کے بعد ایک یا تین بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَسَلَّمَ کہہ لے تسکین پائیگا۔ ایسے وقت اور ایسی جگہ ہو کہ ریا نہ آئے۔ کسی نمازی ذاکر یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو اگر دیکھے کہ ریا آتا ہے تو نہ چھوڑے اور خیالِ ریا کو دفع کرے۔ اللہ عزّوجلّ کی طرف اس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کے توسل سے رجوع لائے تائب ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ ریا دفع ہوگا۔

ذکرِ خفی

دو زانو آنکھ بند کیے، زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو محض تصور سے کہ سانس کی آواز بھی نہ سنائی دے۔ ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں برتے۔

سر جھکا کر ناف سے لا کا لام نکال کر سر بتدریج اوپر اُٹھاتا ہوا اِلٰہَ

کی ہ دماغ تک لے جائے اور معاً اِلَّا اللّٰہ کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کرکے اُس کی ضرب ناف خواہ دل پر کرے۔

(۲) اس طور پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔ اس میں دوسرا جز اِلَّا ھُوَ ہوگا۔

(۳) صرف اِلَّا اللّٰہُ کا پہلا ہمزہ ناف سے اُٹھاکر اِلَّا الْ دماغ تک لے جائے اور معاً لاہُ وہاں سے اُتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

(۴) فقط اللّٰہُ ہ پہلا ہمزہ ناف سے شروع کرکے لا کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور ہ کی ضرب کرے۔

(۵) محض اَللّٰہ ہ بسکون ہا۔ پہلا ہمزہ ناف سے اُٹھاکر لام دماغ تک۔ اور لاہُ کی ضرب۔ اسے سو بار شروع کرکے حسب وُسعت ہزاروں تک پہنچائے۔

ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے۔ یہ طریقے اس درجہ مفید ہیں کہ انہیں اخفا کرتے ہیں۔ رموز میں لکھتے ہیں۔ فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت کیلیے اسے عام کیا۔

پاس انفاس

انہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمد ورفت میں کھڑے بیٹھے، چلتے، پھرتے، وضو بے وضو بلکہ قضائے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے یہاں تک کہ اس کی عادت پڑجائے اور تکلّف کی حاجت نہ رہے۔ اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔

تصوّرِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دور، رو بمکان شیخ اور وصال ہوگیا تو جس طرف مزارِ شیخ ہو ادھر متوجّہ بیٹھے۔ محض خاموش، باادب، بکمالِ خشوع اور صورتِ شیخ کا تصور کرے اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور یہ خیال جمائے کہ سرکارِ رسالت علیہ افضل الصّلوٰۃ والتحیۃ سے انوار وفیوض شیخ کے قلب پر ..... فائض ہو رہے ہیں۔ میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریُوزہ گری لگا ہُوا ہے۔ اُس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دِل میں آرہے ہیں۔ اِس تصور کو بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلّف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی انتہا پر صورتِ شیخ خود متمثّل ہو کر مرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی اور اس راہ میں جو مشکل اُسے پیش آئے گی اُس کا حل بتائے گی۔

تنبیہ: اذکار واشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں ان کا ادا کرلینا جس قدر ممکن ہو نہایت ضروری ہے۔ جس پر فرض باقی ہو اُس کے نفل و اعمالِ مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کرلے۔

تنبیہ: اذکار واشغال کیلیے تین بدرقوں کی ضرورت ہے۔ تقلیلِ طعام (کم کھانا) تقلیلِ کلام (کم بولنا) تقلیلِ منام (کم سونا)، وَبِاللّٰہِ التَّوفِیق ط

فقیر احمد رضا قادری غفرلہٗ پنجم محرم الحرام ۱۳۳۸ھ

دعائے عقیقہ

پیدائش سے ساتویں دن عقیقہ کرنا مسنون ہے کہ بچے کے سر کے بال مونڈے جائیں۔ اُسی وقت قربانی کی جائے اگر لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کرے اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ بر وقت ذبح کرنے قربانی کے دُعا میں نام کی ضرورت ہوتی ہے۔

لڑکے کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ ابْنِيْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے) دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لِّابْنِيْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْهَا مِنْهُ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ نَّبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِكَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ط بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ه

لڑکی کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ بِنْتِيْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے) دَمُهَا بِدَمِهَا وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لِّبِنْتِيْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْهَا مِنْهَا كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ نَّبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِكَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ط بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ه

جب شروع سے آخر تک یہ دُعا پڑھ چکے اور بسم اللہ اللہ اکبر پر پہنچے تو اُسی وقت ذبح کر دے اور ذبح کے بعد بچے کے سر پر اُسترا چلے۔

سُنّی مسلمانوں کے دین و دُنیا کا بھلا

لازوال دولت اور بہت آسان

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط
صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط بعد نماز جمعہ مجمع کے ساتھ

مدینہ طیبہ کی طرف منہ کرکے دست بستہ کھڑے ہوکر سو۱۰۰ بار پڑھیں۔ جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو، جمعہ کے دِن نمازِ صُبح خواہ ظہر یا عصر کے بعد پڑھیں۔ جو کہیں اکیلا ہو تنہا پڑھے۔ یونہی عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں۔

اِس کے چالیس ۴۰ فائدے ہیں جو صحیح اور معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں۔ یہاں مشتے نمونہ چند ذکر کیے جاتے ہیں۔ جو شخص رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ و اصحابہٖ وسلّم سے محبّت رکھے گا جو اُن کی عظمت تمام جہان سے زیادہ دل میں رکھے گا جو اُن کی شان گھٹانے والوں سے اُن کے ذکرِ پاک مٹانے والوں سے دُور رہے گا، دل سے بیزار ہوگا۔ ایسا جو کوئی مُسلمان اسے پڑھے گا اُس کے لیے بے شمار فائدے ہیں جن میں سے بعض درج کیے جاتے ہیں۔

(۱) اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اتارے گا۔

(۲) اُس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔

(۳) پانچ ہزار نیکیاں اُس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔

(۴) اُس کے پانچ ہزار گناہ معاف فرمائے گا۔

(۵) اُس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔

(۶) اُس کے ماتھے پر لکھدے گا کہ یہ منافق نہیں۔

(۷) اُس کے ماتھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔

(۸) اللہ اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

(۹) اُس کے مال میں ترقی دے گا۔

(۱۰) اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔

(۱۱) دشمنوں پر غلبہ دے گا۔

(۱۲) دِلوں میں اُس کی محبّت رکھے گا۔

(۱۳) کسی دن خواب میں برکتِ زیارتِ اقدس سے مشرف ہوگا۔

(۱۴) ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

(۱۵) قیامت میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم اس سے مصافحہ کریں گے۔

(۱۶) رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی شفاعت اس کے لیے واجب ہوگی۔

(۱۷) اللہ عزّوجلّ اُس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا۔ اور بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ اعلیٰحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس درود شریف کی تمام سُنّیوں کے لیے اجازت فرمائی ہے بشرطیکہ بدمذہبوں سے بچیں۔ فقط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کامیابی ہر مقصد اور حصول غلبہ و ظفر کے لیے

چند بہترین اور تیر بہدف دعائیں

نمازِ پنجگانہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتے رہو۔ رات کو سوتے وقت بہ نیت حصار بسم اللہ شریف رَحِیْم کے میم کو لامِ اَلْحَمْدُ سے ملاتے ہوئے پوری سورۃ فاتحہ ایک بار۔ آیۃ الکرسی شریف ایک بار۔ چاروں قل ایک ایک بار سوائے سورۃ اخلاص کے کہ وہ تین بار اوّل و آخر درود شریف ۳۔ ۳ بار بسم اللہ پڑھ کر سونے کو لیٹ جائیں۔ بعد نمازِ فجر قبل طلوعِ آفتاب اور بعد مغرب حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط ۱۰۔ بار رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ط ۱۰۔ بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۱۰ بار سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۱۰۔ بار اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ۱۰۔ بار بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۳ بار رَبَّنَا

لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۳ بار سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَآءْ لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۳ بار اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۳ بار یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا سَلٰمُ یَا کَبِیْرُ یَا مُحِیْطُ ۳۔ بار اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ٥ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَاللّٰہُ مُحِیْطٌ بِالْکٰفِرِیْنَ ٥ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ـــ ۳ بار وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۳ بار اپنی اور سب مسلمانوں کی حفاظت کی نیت کریں۔ سَو بار سورۃ فاتحہ کوئی وقت صبح یا شب کا مقرر کر کے مع بسم اللہ شریف رَحِیْم کے میم کو لامِ اَلْحَمْد سے ملاتے ہوئے یا یوں کریں کہ بعد نمازِ فجر ۳۰ بار بعد نماز ظہر ۲۵ بار بعد نماز عصر ۲۰ بار بعد نماز مغرب ۵ بار بعد نماز عشاء ۱۰ بار جب پڑھیں تو اپنے مقصد میں کامیابی کی دعا بھی کریں۔ جنہیں فرصت نہ ہو وہ ہر نماز کے بعد ۷۔ بار ہی پڑھ کر دعا کیا کریں۔ اتنی بھی مہلت نہ پائیں تو صبح و شام ۷۔ ۷ بار پڑھ لیا کریں۔

قُنُوْتِ نَازِلَۃ فجر کی دوسری رکعت میں قبل رکوع امام و مقتدی جنہیں یاد ہو سب

آہستہ وتر کی طرح پڑھا کریں۔ دعاء ماثورہ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ پڑھ کر اِنَّ
عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ کے بعد یہ دُعا اور پڑھا کریں: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّآئِمَۃَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ
وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ
بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ کَفَرَۃَ الْکِتٰبِ
الَّذِیْنَ یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَآءَکَ اَللّٰھُمَّ خَالِفْ
بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ عَلَیْھِمْ بَاْسَکَ الَّذِیْ
لَا یُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَفَرِّقْ
جَمْعَھُمْ وَدَمِّرْ دِیَارَھُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَھُمْ وَخَرِّبْ بُنْیَانَھُمْ وَاَفْسِدْ
تَدَابِیْرَھُمْ وَاجْعَلْ بَاْسَ بَعْضِھِمْ عَلٰی بَعْضٍ وَمَزِّقْھُمْ کُلَّ
مُمَزَّقٍ اَللّٰھُمَّ یَا مُنْتَقِمُ انْتَقِمْ مِنْھُمْ عَاجِلًا یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ وَّ
عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطٰنِہٖ یَا مُذِلُّ یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ
اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ۔ جنہیں دعائے ماثورہ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ
فِیْمَنْ ھَدَیْتَ الخ یاد ہو یہ بھی پڑھا کریں۔ وقتِ نماز کا خیال رکھیں کہ کہیں
زیادہ پڑھنے میں دیر ہو جائے آفتاب طلوع کر آئے۔ بہت اوّل وقت سے
نماز شروع کیا کریں اگر کسی روز دیر ہو جائے تو دُعائے ماثورہ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ

پڑھ کر رکوع کر لیا کریں جو صاحب یہ عمل کر سکیں یہ بھی کریں۔ بارہ رکعت نفل دُو دُو
کر کے رات میں یا دن میں پڑھیں۔ دو رکعت اخیر میں قبل سلام سجدہ میں سورۂ فاتحہ
سات بار، آیۃ الکرسی سات بار۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ
الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۱ بار پھر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ
وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَکَلِمٰتِکَ التَّامَّاتِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ (یہاں
پہنچ کر اپنی حاجت ومقصد کا خیال کریں) ایک بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَالْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ
وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَانْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّھِمْ
اَللّٰھُمَّ الْعَنْ کَفَرَۃَ الْکِتٰبِ الَّذِیْنَ یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیُقَاتِلُوْنَ
اَوْلِیَآئَکَ اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَ
وَاَنْزِلْ عَلَیْھِمْ بَاْسَکَ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ۔
اَللّٰھُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اَعِزَّ الْاِیْمَانَ وَ
الْمُؤْمِنِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اَذِلَّ الْکُفْرَ وَالْکَافِرِیْنَ وَاخْذُلِ الشِّرْکَ
وَالْمُشْرِکِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَقَصِّرْ
اَعْمَارَھُمْ وَخَرِّبْ بُنْیَانَھُمْ وَاَفْسِدْ تَدَابِیْرَھُمْ وَمَزِّقْھُمْ

كُلَّ مُمَزَّقٍ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِىْ لَا يُطَاقُ
اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ يَا قَاهِرُ بِشِدَّةِ قَهْرِهٖ وَقُوَّتِهٖ وَبَطْشِهٖ
عَلَى الطُّغَاةِ الظّٰلِمِيْنَ الْجَبَّارِيْنَ وَالْمُتَكَبِّرِيْنَ الْمُتَمَرِّدِيْنَ
يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا عَظِيْمَ الْقَهْرِ يَا مُنْتَقِمُ مِنْ كُلِّ ذِىْ
سَطْوَةٍ تَمْكِيْنٍ يَا مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ
سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ اَيِّدْنَا بِنَصْرٍ مِّنْكَ وَفَتْحٍ مُّبِيْنٍ حَتّٰى
نَقْهَرَ اَعْدَآءَنَا اَجْمَعِيْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا
يَرْحَمُنَا وَكُفَّ اَيْدِى الظّٰلِمِيْنَ عَنَّا وَاجْعَلْ بَأْسَ بَعْضِهِمْ عَلٰى
بَعْضٍ وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ وَاحْفَظْنَا عَنْ شُرُوْرِ
الْمُفْسِدِيْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ اقْذِفِ الرُّعْبَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ وَلَا تَجْعَلْ
لَهُمْ عَلَيْنَا سَبِيْلًا رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآءِنَا
وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ مُضِيًّا وَّلَا
يَرْجِعُوْنَ ۔

فقیر مصطفےٰ رضا خاں قادری نوری رضوی بریلوی

درود پنج گنج قادری

يَا عَزِيْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِىِّ الْعَزِيْزِ الْمُعِزِّ
الْاَعَزِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهِ الْمُعَزَّزِيْنَ اَللّٰهُمَّ عَزِّزْنِىْ بِالْاِيْمَانِ
وَحُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِيَةِ الدَّآئِمَةِ وَحُسْنِ الْعَاقِبَةِ فِى
الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَهَبْ لَنَا ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ
اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ٥ ۔ ۴۸۷ بار برائے عزت و غلبہ و فتحیابی و نصرت بر اعداء

يَا كَرِيْمُ صَلِّ عَلَى النَّبِىِّ الْكَرِيْمِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ
وَاٰلِهِ الْكِرَامِ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ وَعَبْدِهِ الْمُكَرَّمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِيْمِ ۔ ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز ظہر برائے
کثرت رزق و منفعت عظیم دین و دُنیا و قضائے حاجت ۔

يَا جَبَّارُ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ قَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ
دَافِعِ الْحَاسِدِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ
عَلٰى اَعْدَآئِنَا بِقَهْرِكَ الْعَظِيْمِ يَا قَهَّارُ ٥ ۱۰۰ بار بعد نماز عصر
برائے ہلاکت اعداء و تباہیٔ دشمن و مدافعت اشرار ۔

يَا سَتَّارُ صَلِّ عَلٰى سِتْرِكَ الْجَمِيْلِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ فَلَمْ اَزَلْ

بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ مَسْتُوْرًا مُزَمِّلًا مُدَّثِّرًا
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔ بعد نماز مغرب ۱۰۰ بار ۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴۵۰ بار ۔ حفاظتِ ہر بلا و آفت

يَا غَفَّارُ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ
الظّٰلِمِيْنَ ۱۰۰ بار بعد نمازِ عشاء ۔ مغفرت و حفاظتِ جان و مال و خیر
و برکت و قضائے حاجات

درودِ فضلِ عظیم ۱۰۰ بار روزانہ ۔ يَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ صَلِّ
عَلٰى فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ ۔ حصولِ فضلِ عظیم و منافعِ کثیرہ
و کثرتِ مال و دولت دین و دنیا و حفاظت از دشمناں خصوصیت و نسبت
و ولایت ۔

درودِ رحمت : يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ الرَّءُوْفِ
الرَّحِيْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَآئِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ ۱۰۰ بار روزانہ

(رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ
وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝) رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ
الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ رَبِّ اَعُوْذُ
بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى
اِلْيَاسِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى
الْعٰلَمِيْنَ ۝ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ
الْفَجْرِ بِحُرْمَةِ الٓمٓ ۔ الٓمٓصٓ ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ طٰسٓمٓ ۔ طٰسٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ ۔ حٰمٓ ۔ نٓ ۔ يٰسٓ ۔ طٰهٰ ۔ قٓ ۔ الٓمٓرٰ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ
يَا شَيْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيْلَانِيْ شَيْئًا لِّلّٰهِ ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ
۱۲۹۶
اور جو بھروسہ رکھے گا اللہ تعالیٰ پر سو وہی کافی ہے اس کو

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا
١٣٨٥ھ